

مدح التہانی

بمناسبة عيد الفطر - ۱۴۳۸ھ

اے مولیٰ تیری ولایت ہے **عید کی خوشیاں**

تیری عطاء و عنایت ہے **عید کی خوشیاں**

وسیلے ہم نے سُنے خوب تینوں مولیٰ کے

شبِ قدر میں تھے جلوے نرالے آقا کے

کہ تیری شانِ شفاعت ہے **عید کی خوشیاں**

ہو تیری ایک نظر " سَائِلٌ بِبَايِكَ " ہوں

تیری طرف تو اداء کرتا میں مَنَاسِكَ ہوں

تو ہی تو وجہِ عبادت ہے **عید کی خوشیاں**

ہو عین سے تیرا دیدار، یَد سے تجھ کو سلام

تو خوش نصیب ہو کتنا تیرا یہ ادنیٰ غلام

یہی تو عینِ سعادت ہے **عید کی خوشیاں**

حسین امام پہ نوح و عویل کرتا مرھوں
میں نعرہ آہ کا مولیٰ کے ساتھ بھرتا مرھوں

ہراشکِ غم میں ضمانت ہے **عید کی خوشیاں**

ہماری نسلوں کو حفظ القرآن کی دولت
بلاءِ گردشِ ایام میں بہر حالت

اسی سے اپنی حفاظت ہے **عید کی خوشیاں**

میں تیری چاہ پہ قربان کیوں نہ ہو جاؤں
اسی میں سارے زمانے کی نعمتیں پاؤں

خدا قسم تیری چاہت ہے **عید کی خوشیاں**

میرے نماز یہ روزے قبول تیرے سبب
نہیں تو بندگی کرنے کا تھا میں قابل کب

کہ تیرا لطفِ نہایت ہے **عید کی خوشیاں**

شفاء ، مزا سے بھری تیری فیض کی تھالی

لے آئے گھر میں غلاموں کے روزِ خوشحالی

یہ تیرا فیضِ کرامت ہے **عید کی خوشیاں**

رہے تو باقی اے وجہِ حقیقی عید سدا
تیری بقاء کی دعاء میں حضور صبح و مساء

ہر اک دعاء کی اجابت ہے عید کی خوشیاں

تہانی عید الفطر کی قبول کرلو حضور

یہ عبدِ شاکرِ کثر کے دورِ کرد و قصور

عطاء کی آپکی عادت ہے عید کی خوشیاں

عبد سیدنا المنعم طع

محمد الباقر ہبہ اللہ بھائی شاکر

العامل (مہو کیپ)